سرِنوشت

ذوالکفل بخاری

دیارِ حرماں میں پلنے والی
عجب طرح کی اُداس نسلو
بلاحساب و کتاب نسلو
میں جانتا ہوں
تمہاری قسمت میں جو لکھا ہے میں جانتا ہوں
کہ جو بھی لکھا ہے، میں نے لکھا ہے، ہم نے لکھا ہے
ہم...... کہ میرے تمام ہمدم...... بزرگ و برتر، حقیر و کمتر!
ہمیں بھی سب کچھ یونہی ملا تھا
ہماری قسمت میں آرزوؤں کے چاند کو جو گہن لگا تھا
تو اس میں اپنا قصور کیا تھا
نہ ہم نے جانا، یہ ہم نے جانا
کہ اپنے ہاتھوں سے اپنی قسمت ہمیشہ یونہی لکھی گئی ہے
مگر یہ کیسے؟ یہ کیسا سچ ہے؟ میں جانتا ہوں!
میں جانتا ہوں
کبھی تمہارے جو آبگینوں کو ٹھیس پہنچے
کبھی جو اُن سے بھی ٹیس اٹھے
تمہارے اندر کے شیش محلوں میں آئینوں کی شکستگی کے
ہزار محشر کبھی بپا ہوں
تو اس سمے میں ہم ایک ہوں گے
میں اس سمے سے ہی کانپتا ہوں یہ جانتا ہوں
کہ اپنے ہاتھوں سے اپنی قسمت ہمیشہ یونہی لکھی گئی ہے
دیارِ حرماں میں پلنے والی اُداس نسلو، میں جانتا ہوں
تمہاری آنکھوں میں خواب ٹھہرے ہوئے ہیں زندانیوں کی صورت
کہ جن پہ تعبیر کا دریچہ
نہ کھل رہا ہے، نہ کھل سکے گا
تمہاری قسمت میں رت جگے ہیں ہماری قسمت میں خوابِ غفلت......
تمام غفلت شعار نسلوں کو ہو سکے تو معاف کر دو
ہمیں بھی ورنہ یہ رت جگوں کے عذاب دے دو
بلاحساب و کتاب دے دو
عجب طرح کی اُداس نسلو! میں جانتا ہوں
دیارِ حرماں میں پلنے والی
تمام نسلوں کی سرگزشتوں کے
سارے عنوان ایک سے ہیں

☆☆☆

شہداء ختم نبوت ۱۹۵۳ء

آزاد شیرازیؒ

سن ترپن کے آغاز کی بات ہے　　دولتانے کے انداز کی بات ہے
ناظم الدین کے اعزاز کی بات ہے　　ہاں شہیدانِ اعجاز کی بات ہے
قادیانی خرافات بڑھتی گئی　　میرزائی روایات بڑھتی گئی
اہل ربوہ کی ہر بات بڑھتی گئی　　ہاں اُسی دور کے راز کی بات ہے
اہلِ ایماں میں احساس پیدا ہوا
حق کا سیلاب باطل سے ٹکرا گیا
گرم میدانِ کرب و بلا ہو گیا　　حشر لاہور میں اک بپا ہو گیا
خوں شہیدوں کا معجز نما ہو گیا　　حق سے باطل الگ اور جدا ہو گیا
اپنے سینوں پہ کھا کھا کے سب گولیاں　　رحمت ِ حق سے بھرتے گئے جھولیاں
تہمتیں، افتراء ، گالیاں ، بولیاں　　وار باطل کا ہر ناروا ہو گیا
سولیوں پر مجاہد بلائے گئے
عاشقانِ وفا آزمائے گئے
تم نے ملت کو بخشی نئی زندگی　　تم نے تاریکیوں میں اُجالا کیا
خون دے دے کے سینچا ہے باغِ نبیؐ　　بول حق کا زمانے میں بالا کیا
ہاں! شہیدانِ ختم نبوت ہو تم　　جاں نثارانِ شانِ رسالت ہو تم
اُس کے حق میں بھی پیغام ِ رحمت ہو تم　　جو سروں کو تمہارے اچھالا گیا
اسم احمدؐ فضاؤں میں چمکا گئے
پرچم حق زمانے میں لہرا گئے